© rasailojaraid.com

اور مقالات کا جو سلسلہ شروع ہُوا ہے زیرِ تبصرہ کتاب اس میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔ اس کتاب میں فاضل مصنف نے بڑی تفصیل سے قادیانی تحریک کی تاریخ، عقائد، مسلمانوں کے بارے میں ان کے خیالات اور ملت کے خلاف ان کی سرگرمیوں وغیرہ مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا ہے۔ آغاز میں سید محمد منتصر صدر شعبۂ علوم قرآنی کلیۃ الشرعیہ دمشق اور شیخ عطیہ محمد سالم استاذ فقہ و ادب جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے دیباچے شامل ہیں۔

تین سو بیس صفحات پر پھیلی ہوئی یہ تصنیف اچھے معیار پر طبع ہوئی ہے۔ پاکستان میں غالباً یہ مصنف سے براہِ راست مل سکتی ہے۔

خاکسار اعظم اور خاکسار تحریک | تالیف جناب صفدر سلیمی صاحب۔ شائع کردہ: باب الاشاعت خاکسار تحریک پاکستان - ۸/بی۔ شاہ عالمی مارکیٹ، لاہور۔ قیمت چار روپے۔ صفحات ۱۲۰۔

اس کتاب میں فاضل مصنف نے بڑے سلجھے ہوئے انداز میں خاکسار تحریک اور اُس کے بانی علامہ عنایت اللہ خان المشرقی مرحوم کے حالات قلمبند کیے ہیں۔ اس کے مطالعہ سے یہ پتہ چل جاتا ہے کہ اس تحریک کے داعیِ اول کیا عزائم لے کر اٹھے اور ان کی تکمیل کے لیے انہیں کس قسم کے مصائب اور موانع پیش آئے۔ پھر انہوں نے کس ہمت اور استقلال سے انہیں دُور کرنے کی کوشش کی۔ جو لوگ علامہ صاحب مرحوم کی زندگی اور خاکسار تحریک کی جدوجہد کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں اُن کے لیے یہ کتاب ایک قابلِ اعتماد رہنما کا کام دے سکتی ہے۔

معیار کتابت و طباعت اچھا ہے۔

کشور محمود و بابر | تالیف: جناب منظور ممتاز صاحب۔ شائع کردہ: ممتاز پبلی کیشنز، لاہور۔ صفحات ۱۹۲۔ قیمت ۳ روپے پچاس پیسے۔

یہ کتاب درحقیقت کابل کا سفرنامہ ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ فاضل مصنف نے بڑے اختصار کے ساتھ افغانستان کی تاریخ بھی بیان کردی ہے۔ اس سفرنامے کے مطالعے سے روس کے اُس غیر معمولی اثر و نفوذ کا بھی پتہ چلتا ہے جو اس ملک میں ہر لحظہ بڑھتا جا رہا ہے۔ کتاب میں متعدد تصاویر بھی شامل ہیں۔ معیارِ طباعت

© rasailojaraid.com